غزالی ایجوکیشن فاؤنڈیشن

GHAZALI NEWSLETTER

FEBRUARY 2024

www.get.org.pk

غزالی نیوز

GhazaliEducationFoundation | (042) 111 438 438

شمارہ نمبر 60

یتیم و مستحق طلباء میں تعلیمی ضروریات کی تقسیم

غزالی سکولوں کے یتیم و مستحق طلبہ میں ونٹر پیکج کی تقسیم کار کی گئی۔ سینئر شاعر سعد اللہ شاہ، معروف صحافی و دانشور عامر خاکوانی، امین حفیظ، کالم نگار رقیہ اکبر چوہدری، ثمینہ سید اور دیگر شخصیات نے غزالی کے مختلف سکولوں میں سردیوں کی مناسبت سے یونیفارم، شوز اور دیگر تعلیمی ضروریات تقسیم کیں۔ اس موقع پر انہوں نے غزالی فاؤنڈیشن کے تعلیمی کفالت کے نظام کی تعریف کی اور اس امر کو سراہا کہ دیہاتوں کے یتیم اور مستحق طلباء کی خواندگی کیلئے ادارہ کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ مہمانان نے غزالی سکولز کے ووکیشنل ٹریننگ سنٹرز کا بھی دورہ کیا اور موجودہ دور میں ان سنٹرز کو طالبات کی فنی تربیت کیلئے لازمی قرار دیا۔

سپیشل بچوں کیلئے آرٹ میلہ کا انعقاد

غزالی سکولز کے خصوصی بچوں کیلئے آرٹ میلہ کا انعقاد اڈہ پُل 93 فیصل آباد میں ہوا۔ سپیشل بچوں نے کھیلوں، پینٹنگ اور دیگر سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیا۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید عامر محمود نے بھی آرٹ میلہ میں خصوصی بچوں کے ساتھ مل کر مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ انہوں نے سپیشل بچوں پر محنت کرنے والے اساتذہ کی کاوشوں کو بھی سراہا اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ سید عامر محمود نے خصوصی بچوں کی بحالی اور ان میں خوداعتمادی پیدا کرنے کیلئے ایسی سرگرمیوں کا فروغ لازمی قرار دیا اور کہا کہ غزالی فاؤنڈیشن کا رورل انکلوسو ایجوکیشن پروگرام خصوصی بچوں کی تعلیم و بحالی کیلئے بھرپور کردار ادا کر رہا ہے۔ مخیر حضرات کا تعاون اور سرپرستی اس پراجیکٹ کی کامیابی اور مزید وسعت کیلئے لازمی امر ہے۔ انہوں نے دیہاتوں کے زیادہ سے زیادہ خصوصی بچوں کی تعلیمی کفالت اور بحالی کی کاوشوں کیلئے مخیر حضرات سے تعاون کی اپیل بھی کی۔

احمد رضا.....ہمت کا استعارہ

غزالی سکول میں ایک سپیشل طالبعلم کے طور پر داخلہ لیا۔ اساتذہ نے اس کی بحالی کو ایک چیلنج کے طور پر لے کر اپنا کردار ادا کرنا شروع کیا اور اس ضمن میں اسے مختلف سرگرمیوں میں حصہ لینے پر راغب کیا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ احمد رضا کی جھجک ختم ہوئی اور وہ دوسرے طلبہ میں گھلنے ملنے کا عادی ہو گیا۔ اب وہ اپنی کلاس میں پوزیشن بھی لیتا ہے۔ پڑھائی میں ہم جماعتوں کی مدد بھی کرتا ہے۔ اساتذہ کی شب و روز محنت سے اب احمد رضا سپیشل کلاس کی بجائے نارمل بچوں میں بیٹھ کر تعلیم حاصل کر رہا ہے اور وہ بالکل بھی احساس کمتری کا شکار نہیں ہوتا۔

احمد رضا کی والدہ غزالی سکول کی کاوشوں سے بہت خوش ہے۔ اسے بالکل امید نہیں تھی کہ وہ اتنی جلدی سپیشل کلاس سے نارمل کلاس تک کا سفر طے کرے گا۔ وہ غزالی سکول کے تعاون اور اپنے بچے کے تعلیمی اخراجات کے حوالے سے بھی مطمئن ہے۔ کیونکہ احمد رضا کو مفت تعلیم اور یونیفارم سمیت دیگر تعلیمی ضروریات بھی غزالی سکول کی جانب سے ہی مہیا کی جا رہی ہیں۔

احمد رضا ایک باہمت طالبعلم ہے۔ اس کا عزم ہے کہ وہ اپنے جیسے بچوں کیلئے سکول بنائے گا اور ان کی تعلیم و تربیت اور بحالی کیلئے خود کو وقف کرے گا۔ غزالی ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے رورل انکلوسو ایجوکیشن ماڈل کے تحت احمد رضا جیسے سینکڑوں بچے تعلیم و بحالی کے مراحل سے گزر رہے ہیں۔ اس پراجیکٹ کی سرپرستی اور باہمت سپیشل بچوں کی بحالی و تعلیمی کفالت کیلئے مخیر حضرات کا تعاون اشد ضروری ہے۔ غزالی فاؤنڈیشن آپ کو اس کارواں کا حصہ بننے کی دعوت دیتی ہے۔

ایک خصوصی بچے کی تعلیمی کفالت: 40 ہزار روپے سالانہ

ایک سکول میں ریسورس روم کا قیام: 5 لاکھ روپے

عبد العلیم خان فاؤنڈیشن کی خصوصی بچوں کے اعزاز میں تقریب

عبد العلیم خان فاؤنڈیشن کی جانب سے غزالی فاؤنڈیشن کے خصوصی بچوں کے اعزاز میں پُر وقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ علیم خان فاؤنڈیشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر بریگیڈیئر (ر) خالد بشیر اور سی ایف او اُسامہ نعمان بٹ نے سپیشل بچوں میں تحائف تقسیم کئے اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے سپیشل بچوں کی فلاح و بہبود کی کاوشوں پر غزالی فاؤنڈیشن کے کردار کو سراہا اور ان کی تعلیم و بحالی کیلئے مشترکہ اقدامات کے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر خصوصی افراد کے عالمی دن کی مناسبت سے آگاہی واک بھی کی گئی۔

غزالی سکول الٰہ آباد کی تعمیر نو

سرگودھا کی تحصیل بھیرہ میں قائم غزالی ایجوکیشن فاؤنڈیشن سکول الٰہ آباد 20 سال سے کرایہ کی عمارت میں تھا۔ کم وسائل اور ہر سال کرایہ بڑھنے کی وجہ سے انتظامی امور نبھانا فاؤنڈیشن کیلئے ایک بڑا چیلنج تھا۔ غزالی فاؤنڈیشن کے فاؤنڈنگ ممبر ڈاکٹر محمد مشتاق مانگٹ نے ذاتی کاوشوں سے اس سکول کیلئے زمین کی فراہمی سے لے کر عمارت کی تعمیر تک تعاون کیا۔ تعمیری سرگرمیاں مکمل ہونے کے بعد اب یہ سکول کرایہ کی عمارت سے ذاتی عمارت میں منتقل ہو چکا ہے۔ غزالی سکول الٰہ آباد کا افتتاح ڈاکٹر محمد مشتاق مانگٹ نے ایک پُروقار تقریب کے موقع پر کیا جبکہ علاقہ کی معروف سماجی شخصیات عبدالمنعم اور حاجی شفیع نے بھی اس موقع پر خصوصی شرکت کی۔ ڈاکٹر مشتاق مانگٹ نے اس کیمپس کو بطور صدقہ جاریہ اپنے نانا اللہ دتہ اور نانی ریشماں بی بی کے نام سے منسوب کیا ہے۔ یہ سکول یقیناً ان کے بزرگوں اور اہلخانہ کیلئے صدقہ جاریہ ثابت ہوگا۔

دارِارقم سکولز کے ڈائریکٹرز غزالی فاؤنڈیشن کے اعزازی سفیر

دارارقم سکولز غزالی فاؤنڈیشن کے تعلیمی منصوبوں کی سرپرستی میں پیش پیش ہیں۔ اسی ضمن میں دارِارقم سکولز کے ڈائریکٹرز سے اظہار تشکر کیلئے خصوصی نشست کا انعقاد ہوا جس میں انہیں فاؤنڈیشن اور دارِارقم کی مشترکہ کاوشوں سے یتیم و مستحق بچوں کی تعلیمی کفالت کیلئے اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر مینیجنگ ڈائریکٹر دارارقم یاسین خان اور دیگر شرکاء نے پاکستان کے پسماندہ علاقوں میں تعلیم کے فروغ کیلئے غزالی فاؤنڈیشن کی سرپرستی جاری رکھنے اور تعاون کا دائرہ کار بڑھانے کی یقین دہانی کروائی جبکہ چیف ایگزیکٹو آفیسر دارِارقم بخت زادہ نے صوابی اور مردان میں بھی غزالی فاؤنڈیشن کے پیغام کی ترویج کے عزم کا اعادہ کیا۔ غزالی فاؤنڈیشن کی طرف سے ڈائریکٹرز کو اعزازی سفیر کا درجہ دیتے ہوئے ان میں سرٹیفکیٹ بھی تقسیم کئے گئے۔

غزالی فاؤنڈیشن کے وفد نے بلوچستان کے اضلاع لورالائی، قلعہ سیف اللہ اور کوئٹہ میں قائم غزالی سکولوں کا دورہ کیا۔ سکولوں میں دستیاب سہولیات مزید بہتر کرنے اور نئے سکولز کے قیام کی غرض سے مختلف امور کا مشاہدہ کیا گیا۔ عامر شہزاد، عمران خلیل اور عدنان اسلم پر مشتمل وفد نے بلوچستان میں تعلیم کا کام آگے بڑھانے کیلئے کوئٹہ کے تعلیم دوست افراد کے ساتھ بھی خصوصی نشست کی جس میں انہیں فاؤنڈیشن کے اقدامات پر بریفنگ دی گئی اور بالخصوص لٹریٹ بلوچستان منصوبہ سے تفصیلاً آگاہ کیا گیا۔ تمام افراد نے بلوچستان میں خواندگی کی شرح بہتر بنانے اور مزید سکولوں کے قیام کیلئے اپنا اپنا کردار ادا کرنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ اس موقع پر غزالی فورم کوئٹہ کا قیام بھی عمل میں لایا گیا۔

بلوچستان کی شرح خواندگی دیگر صوبوں کی نسبت سب سے کم ہے جہاں 31 لاکھ 30 ہزار بچے مختلف وجوہات کی بنا پر سکول جانے سے محروم ہیں۔ غزالی ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے لٹریٹ بلوچستان پروگرام کے تحت پہلے مرحلے میں 8 فارمل سکولوں کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جہاں 1100 سے زائد بچے زیر تعلیم ہیں۔ رواں سال مزید 2000 طلباء کو تعلیم تک رسائی دینا، فارمل سکولوں کی تعداد بڑھا کر 15 کرنا اور ان تعلیمی اداروں کو بنیادی سہولیات سے آراستہ کرنا فاؤنڈیشن کے منصوبہ میں شامل ہے۔ بلاشبہ اس ضمن میں وسائل کا انتظام سب سے بڑا چیلنج ہے۔ مخیر حضرات کے تعاون اور سرپرستی کے بغیر اس چیلنج سے عہدہ برآ نہیں ہوا جاسکتا۔

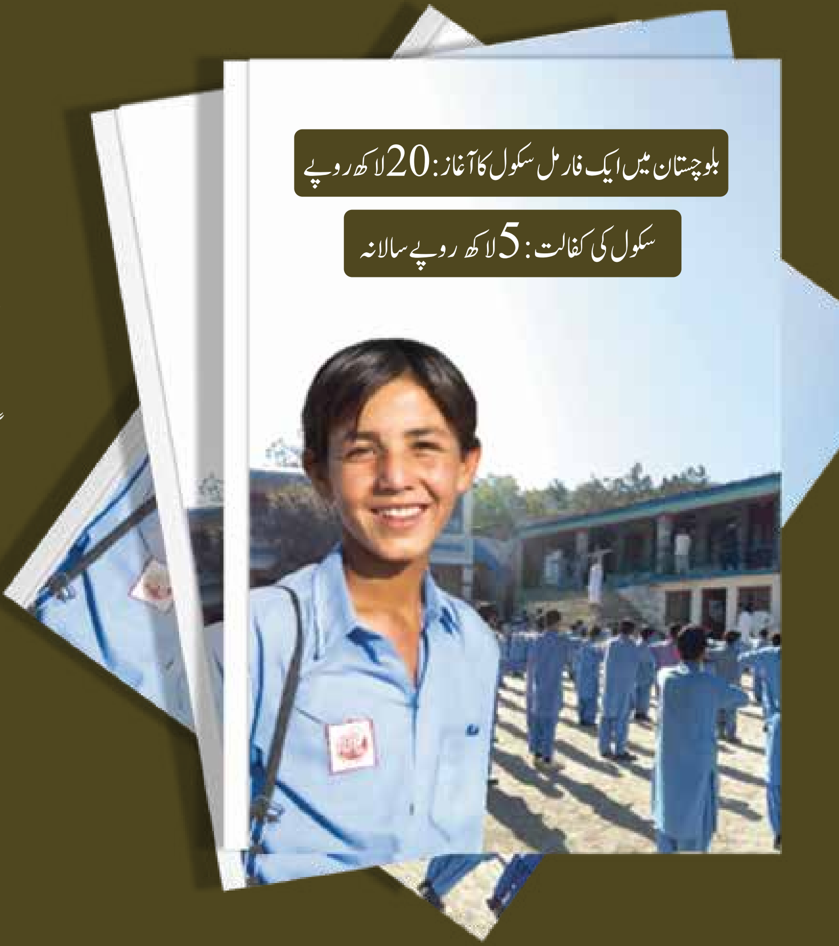

بلوچستان میں ایک فارمل سکول کا آغاز: 20 لاکھ روپے

سکول کی کفالت: 5 لاکھ روپے سالانہ

بلوچستان میں ایکسیلیٹڈ لرننگ پروگرام کا آغاز

بلوچستان کے آؤٹ آف سکول بچوں کی تعلیم کیلئے غزالی فاؤنڈیشن سنجیدہ کاوشیں کر رہی ہے۔ ایکسیلیٹڈ لرننگ پروگرام انہی کاوشوں کا تسلسل ہے۔ اس پروگرام کے تحت آئندہ سال کوئٹہ اور جعفر آباد کے گردونواح میں 50 سنٹرز قائم کرنے کے منصوبہ کا آغاز کیا جارہا ہے۔ ان سنٹرز میں طلبہ کو فاسٹ ٹریک پر بالکل مفت تعلیم دی جائے گی اور صرف 3 سال میں پرائمری کروائی جائے گی۔ فاؤنڈیشن طلبہ کو تمام تر تعلیمی وسائل کی فراہمی بھی ممکن بنائے گی۔ ایکسیلیٹڈ لرننگ پروگرام کی تکمیل کے بعد طلبہ کو فارمل غزالی سکولوں میں داخلہ دیا جائے گا۔ غزالی فاؤنڈیشن نے امید ظاہر کی ہے کہ یہ تعلیمی منصوبہ جہاں بلوچستان کی شرح خواندگی میں اضافہ کا باعث بنے گا وہیں آؤٹ آف سکول بچوں کی تعداد میں کمی لانے میں بھی معاون ثابت ہوگا۔

لرننگ سنٹر کے قیام، طلبہ کو تعلیمی سہولیات کی فراہمی اور سنٹر کے انتظامی اخراجات کی مد میں ادارے کو مخیر حضرات کے تعاون کی ضرورت ہے۔

ایکسیلیٹڈ لرننگ سنٹر کا قیام: 14 لاکھ روپے

غزالی فاؤنڈیشن اور یونس ایمرے مابین مفاہمتی یادداشت

غزالی ایجوکیشن فاونڈیشن اور یونس ایمرے انسٹیٹیوٹ کے مابین زبان و ثقافت کی ترویج و تشہیر کے لئے مفاہمتی یاداشت پر دستخط کیے گئے۔ اس ضمن میں ایک پُروقار تقریب یونس ایمرے انسٹیٹیوٹ اسلام آباد میں منعقد ہوئی۔ ترکیہ کے سفیر پروفیسر ڈاکٹر محمت اور سیکرٹری نیشنل ہیر ٹیج اینڈ کلچرل ڈویژن حمیرا احمد کے علاوہ سینئر قلم کار ڈاکٹر فاروق عادل، ڈاکٹر فرید بروہی اور پروفیسر ڈاکٹر خلیل طوقار بھی اس موقع پر موجود تھے۔ تقریب میں پاکستان اور ترکی کے تاریخی و ثقافتی تعلق اور زبان و ثقافت کے تبادلوں کی اہمیت پر سیر حاصل گفتگو ہوئی۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر غزالی ایجوکیشن فاؤنڈیشن سید عامر محمود نے یونس ایمرے انسٹیٹیوٹ کے ساتھ مل کر غزالی سکولوں کے طلبہ پر مشتمل ثقافتی وفود کے تبادلوں کی صورت میں زبان وثقافت کی ترویج کے عزم کا اظہار کیا۔

غزالی فاؤنڈیشن اور سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا مشترکہ تعلیمی اقدامات پر اتفاق

سندھ ایجوکیشن فاونڈیشن کے مینیجنگ ڈائریکٹر عبدالکبیر قاضی کی قیادت میں 4رکنی وفد نے غزالی فاونڈیشن کے مختلف تعلیمی پراجیکٹس کا دورہ کیا۔ ناہید عباسی، علی عثمان، شفیق جتوئی، شعیب احمد پر مشتمل وفد نے بالخصوص غزالی پریمئر کالج اور غزالی سکول اڈہ پل 93 فیصل آباد کا بھی دورہ کیا اور غزالی کے ماڈل سکولوں کی تعریف کی۔ انہوں نے دیہی شمولیاتی تعلیمی نظام (رورل انکلوسو ایجوکیشن پروگرام) کے حوالے سے اپنی پسندیدگی کا اظہار کیا۔ عبدالکبیر قاضی نے غزالی ہیڈ آفس میں ہونے والی فکری نشست میں سندھ کے تعلیمی منظر نامہ اور سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے کردار سے بھی تفصیلاً آگاہ کیا۔ شرکاء کے مابین سندھ میں خواندگی کی شرح بہتر کرنے کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر غزالی ایجوکیشن فاؤنڈیشن اور سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے درمیان صوبہ سندھ کے پسماندہ اضلاع میں مشترکہ تعلیمی اقدامات پر اتفاق کیا گیا۔

باہمت بچوں کا لیڈرشپ کیمپ

غزالی ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے شعبہ کفالت یتامیٰ کے زیر انتظام طلبہ کے لیے تین روزہ لیڈرشپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ کا مقصد غزالی سکولز میں پڑھنے والے باہمت بچوں کی حوصلہ افزائی اور ان کی قائدانہ صلاحیتوں میں نکھار لانا تھا۔ شرکاء کیلئے تعلیمی، تربیتی و تفریحی سرگرمیوں کا خصوصی اہتمام کیا گیا اور فیوچر پلاننگ کے ضمن میں انہیں راہنمائی دی گئی۔ سائنس و ٹیکنالوجی سے آگاہی، انفارمیشن ٹیکنالوجی کے چیلنجز و بدلتے رجحانات اور کریکٹر بلڈنگ جیسے موضوعات پر بھی خصوصی لیکچرز کا اہتمام کیا گیا۔ مستقبل کی منصوبہ بندی کے حوالے سے ان کے مختلف سوالوں کے جواب دیئے گئے۔ لیڈرشپ کیمپ میں طلبہ کے درمیان ہم نصابی سرگرمیوں کے تناظر میں مختلف مقابلہ جات کا بھی اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر طلبہ کے طبّی معائنہ کیلئے میڈیکل کیمپ بھی قائم کیا گیا جہاں انہیں صحت کے اصول اپنانے کے حوالے سے خصوصی ہدایات دی گئی۔

میرپورخاص میں سکول کا سنگ بنیاد

غزالی ایجوکیشن فاؤنڈیشن کم خواندگی والے علاقوں تک تعلیم کی روشنی پہنچانے کیلئے پُرعزم ہے۔ اسی ضمن میں صوبہ سندھ کی تعلیمی ترقی کیلئے مختلف منصوبوں کا آغاز کیا جارہا ہے۔ سندھ کے مخیر حضرات کا اعتماد اور تعاون ان منصوبوں کی سرپرستی کی علامت ہے۔ اسی سلسلے میں میرپورخاص کی معروف کاروباری شخصیت محمد نواز کی عطیہ کردہ ایک ایکڑ زمین پر سکول کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب منعقد ہوئی۔ فیض اللہ خان، خلیل احمد ناصر، ارمان صابر، خیر اللہ عزیز، اعجاز افضل، عثمان جامعی، محمد شکیل، فضل الرحمن دھامی، حنیف سوہان، حبیب سعد صدیقی، قاسم جعفری، راؤ زاہد سمیت سندھ کی دھرتی سے تعلق رکھنے والی مختلف ادبی، سماجی، تعلیمی، کاروباری و صحافتی شخصیات بالخصوص کراچی سے تقریب میں شامل ہونے تشریف لائیں۔ مئیر میرپورخاص عبدالرؤف بھی اس موقع پر خصوصی طور پر شریک ہوئے۔ اس سکول کو صالحہ کیمپس کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔ غزالی فورم کراچی کے صدر حبیب سعد صدیقی نے مخیر حضرات کی سرپرستی اور تعاون سے سکول کی عمارت کی تعمیر مکمل کرنے کی ذمہ داری لی۔

نجی سکولوں کے ڈائریکٹرز کا تعلیمی منصوبوں کا حصہ بننے کا عزم

غزالی فورم راولپنڈی، ملتان، سرگودھا اور رحیم یار خان کے زیراہتمام پرائیویٹ سکولوں کے ڈائریکٹرز اور پرنسپلز کے ساتھ خصوصی تعارفی نشستوں کا انعقاد کیا گیا جن میں شرکاء کو غزالی فاؤنڈیشن کی کاوشوں اور دیہاتوں میں تعلیمی مواقع بڑھانے کی ضرورت سے آگاہ کرتے ہوئے تعاون کی اپیل کی گئی۔ اس موقع پر جذبہ ایثار مہم پر بھی بریفنگ دی گئی۔ ڈائریکٹرز اور پرنسپلز نے غزالی سکولوں کے یتیم و مستحق طلبہ کی تعلیمی کفالت کیلئے اپنے اپنے سکولوں میں مہمات چلانے اور غزالی فاؤنڈیشن کی تعلیمی و سماجی کاوشوں کا حصہ بننے کے عزم کا اظہار کیا۔ دریں اثناء دیگر اضلاع میں بھی غزالی فورمز کے تحت تعلیم دوست افراد کے ساتھ خصوصی نشستیں ہوئیں جن میں شرکاء کو کم وسیلہ طلبہ کی تعلیمی کفالت کے حوالے سے درپیش چیلنجز اور آؤٹ آف سکولز بچوں کی بڑھتی تعداد کی روک تھام کیلئے اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔ فورمز میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے اہم افراد نے شرکت کی۔ شرکاء نے تعلیمی منصوبوں کو سراہتے ہوئے بھرپور سرپرستی کی یقین دہانی کروائی۔

ڈیجیٹل ایجوکیشن ایپ کا آغاز

غزالی سکولز میں ٹیکنالوجی کو فروغ دیتے ہوئے ڈیجیٹل ایجوکیشن ایپ فراہم کی گئی ہے۔ یہ ایپ اساتذہ کو بہتر تدریس کیلئے ڈیجیٹل سپورٹ فراہم کرے گی۔ پہلے مرحلے میں تجرباتی طور پر 5 سکولوں میں ایپ متعارف کروائی گئی ہے۔ اس کا مقصد اساتذہ اور طلبہ کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے، جدید ذرائع کے استعمال میں مہارات دینے اور عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق علم و تحقیق کا حصول ہے۔ غزالی فاؤنڈیشن نے امید ظاہر کی ہے کہ یہ ایپ سمارٹ کلاس روم کی جانب بھی ایک انقلابی قدم ہو گی۔

دوسری جانب روبوٹکس کلاس کا آغاز بھی طلبہ کو ٹیکنالوجی سے استفادہ کی طرف راغب کرنے کے سلسلے کی کڑی ہے۔ اس ضمن میں طلبہ کو راہنما کتب اور روبوٹکس کٹ مہیا کی گئیں ہیں اور ان سے مختلف تجربات کروائے جارہے ہیں۔ اس کلاس کے آغاز سے جہاں طلبہ میں تخلیقی صلاحیتیں پروان چڑھیں گی وہیں معاشرے کو ایک ہنرمند طبقے کی فراہمی میں بھی غزالی فاؤنڈیشن کا اہم کردار ہو گا۔

آل پارٹیز راؤنڈ ٹیبل ایجوکیشن کانفرنس

غزالی ایجوکیشن فاؤنڈیشن اور سوسائٹی فار ایکسیس ٹو کوالٹی ایجوکیشن (ساقی) کے اشتراک سے سیاسی جماعتوں کے منشور میں شامل تعلیم کے حوالے سے ترجیحات پر مکالمہ کا انعقاد کیا گیا جس میں تمام پارٹی نمائندگان کے علاوہ ممتاز ماہرین تعلیم نے بھی شرکت کی۔ شرکاء نے تعلیم کے حوالے سے کئے جانے والے ممکنہ اقدامات پر روشنی ڈالی اور سابقہ ادوار میں اپنے تجربات بھی بیان کئے۔ اس موقع پر ملک میں شرح خواندگی کی بہتری اور ہر بچے کی تعلیم تک رسائی یقینی بنانے کیلئے مشترکہ ہنگامی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں رانا مشہود (مسلم لیگ ن)، میاں عمران مسعود (مسلم لیگ ق)، بیرسٹر عامر حسن (پیپلز پارٹی)، راجہ یاسر ہمایوں (تحریک انصاف)، لیاقت بلوچ (جماعت اسلامی)، ڈاکٹر عرفان شجاع (جمعیت علمائے اسلام)، سعدیہ سہیل رانا (استحکام پاکستان پارٹی)، بشریٰ انجم بٹ (مسلم لیگ ن)، ڈاکٹر نظام (ماہر تعلیم)، ڈاکٹر طلعت شجاع (ماہر تعلیم)، جاوید ملک (ماہر تعلیم)، پروفیسر نعیم مسعود (ماہر تعلیم و سینئر صحافی)، سلمان عابد (ماہر تعلیم و سینئر صحافی) اور دیگر شریک تھے۔

غزالی سکولوں میں سائنس میلہ کا انعقاد

غزالی سکولوں کے طلبہ کی سائنس و ٹیکنالوجی میں دلچسپی بڑھانے کی غرض سے ماہِ جنوری کو ''ماہِ سائنس'' سے منسوب کیا گیا۔ اس مناسبت سے ضلع فیصل آباد کے غزالی سکولوں کے مابین سائنسی ماڈلز اور مختلف پراجیکٹس بنانے کا مقابلہ منعقد کروایا گیا جبکہ سائنس مضامین کے اساتذہ کے درمیان بھی متعلقہ موضوع پر لیکچرز کا مقابلہ ہوا۔ طلبہ نے بھی اپنے اپنے طور پر سائنس کے بہترین ماڈلز پیش کئے اور تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ غزالی فاؤنڈیشن کے ذمہ داران نے امید ظاہر کی ہے کہ اس سرگرمی کے آغاز سے طلبہ میں سائنسی تصورات میں دلچسپی پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ انہیں سمجھنے اور تحقیقی ذوق پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔

رحیم یار خان چیمبر آف کامرس کا غزالی فاؤنڈیشن کی سرپرستی کا عزم

غزالی ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے وفد نے رحیم یار خان چیمبر آف کامرس کے صدر اقبال حفیظ اور نائب صدر سعد حسن و عاطف خان کی دعوت پر چیمبر کا دورہ کیا۔ اس موقع پر غزالی فاؤنڈیشن کے تعلیمی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا اور مختلف پراجیکٹس کو درپیش چیلنجز سے آگاہ کیا گیا۔ چیمبر ذمہ داران نے غزالی کے کام کو سراہا اور بھرپور تعاون و سرپرستی کے ساتھ ساتھ بزنس کمیونٹی اور بالخصوص چیمبر آف کامرس رحیم یار خان کے دیگر اراکین کو بھی اس مقصد میں شامل کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

Ghazali Education Foundation

Ramadan Appeal 2024

فرق صرف! تعلیم سے ہے

جو آپ کی زکوٰۃ و عطیات سے ممکن ہے

یتیم/مستحق بچے کی تعلیمی کفالت

30,000 روپے سالانہ

اسپیشل بچے کی تعلیمی کفالت

40,000 روپے سالانہ

ایک سکول کی کفالت 500,000 روپے سالانہ

ایک رہائشی کالج کے طالبعلم کی کفالت 200,000 روپے سالانہ

FOR DONATION: **+92 333 12 13 623**

www.get.org.pk - info@get.org.pk